السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ متفقہ طور پر طے کرنا ضروری نہیں کہ فقہی قوانین کی دینی حیثیت کیا ہے؟ اور آیا یہ ضروری ہے یا کہ نہیں کہ شق۔

کے مطابق انہیں پرکھ دیکھ لیا جائے کہ وہ اسلامی ہونے کے معیار پر پورے اترتے ہیں یا نہیں؟ (1)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہی قوانین کی حیثیت امت مسلمہ میں پہلے سے مسلمہ ہے کہ یہ کتاب وسنت سے مستنبط چند اجتہادی مسائل کا نام ہے جس کو۔ اقرب الی الصواب کی حیثیت سے جانچنے کا واحد معیار کتاب وسنت ہیں اس سلسلہ میں "راسخین فی العلم کی خدمات نمایاں ہیں جو تاریخ کا ایک حصہ ہیں متاخرین میں سے علامہ شوکانی صنعانی اور نواب صاحب رحمة اللہ علیہ کی کتابوں (متاخرین (ارشاد الفحول للشوکانی اجابة السائل للصنعانی حصول المامول للنواب اختصار ارشاد الفحول) (شوکانی ارشاد الفحول) صنعانی اجابة السائل (نواب حصول المامول (اختصار ارشاد الفحول) کا مطالعہ کیجیے یہ شئی واضح طور پر نظر آئے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص437

محدث فتویٰ